

نیک اور پاک دامن مسلمان خاتون جنت پیسپالوا دہشت گرد نہیں بلکہ روس دہشت گرد ہے

آج روس کی جیلوں میں سینکڑوں افراد صرف اس وجہ سے پابند سلاسل ہیں کہ وہ حزب التحریر کی سرگرمیوں میں حصہ لیتے تھے۔ ان پر "دہشت گردی" کا جھوٹا الزام لگایا گیا جس کی بنیاد ۲۰۰۳ میں سپریم کورٹ کی جانب سے دیا جانے والا شرم ناک فیصلہ ہے جس میں حزب التحریر کو دہشت گرد تنظیم قرار دیا گیا تھا۔ اس انوکھے فیصلے کے مطابق ایک اسلامی سیاسی جماعت "دہشت گرد" جماعت قرار پائی ہے۔ روس میں حزب التحریر کے اراکین کے خلاف قوانین سخت ہوتے جارہے ہیں اور ان پر جھوٹے الزامات لگائے جاتے ہیں جن کی بنیاد آئین میں موجود بنیادی قوانین نہیں ہوتے بلکہ دہشت گردی کے قوانین کی بنیاد پر جھوٹے الزامات عائد کیے جاتے ہیں جن میں سزا بیس سال تک کی قید ہوسکتی ہے۔

ان قوانین کے اطلاق کی وجہ سے روس کے تمام علاقوں میں ظلم و جبر جاری و ساری ہے جس میں سینٹ پیٹرزبرگ بھی شامل ہے جہاں پچھلے چند سال کے دوران درجنوں داعیوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ۲۳ نومبر ۲۰۱۴ کو سیکورٹی فورسز نے ایک قید رکن جنہیں ۱۲ سال کی قید کی سزا سنائی گئی ہے کی بیوی کو گرفتار کر لیا۔ ان خاتون کا نام عیسیٰ رحیموف ہے جو حزب التحریر کی رکن ہیں۔ عیسیٰ رحیموف نسلًا روسی ہیں اور نو مسلم ہیں اور انہوں نے اپنا نام تبدیل کر کے جنت پیسپالوا رکھا ہے۔ ان خاتون کو حزب التحریر کے ساتھ کام کرنے کی وجہ سے گرفتار کیا گیا اور اس قید خانے میں ڈال دیا گیا جہاں جرائم پیشہ لوگوں کو رکھا جاتا ہے۔ پھر جنوری ۲۰۱۸ میں ہماری بہن کی قید میں مزید دوماہ کا اضافہ کر دیا گیا جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اگلی سماعت ۱۶ مارچ ۲۰۱۸ تک روسی جیل میں قید رہیں گی۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، (قَدْ بَدَأَ الْبَعْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تَخْفَىٰ صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِن كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ) "ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہوئی چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آئینیں کھول کھول کر سنا دی ہیں" (آل عمران: ۱۱۸)۔

انہوں نے ہماری پاک دامن اور نیک بہن اور اس کے خاوند پر "دہشت گردی" کا الزام لگایا ہے اور خاتون کو آئین کی دفعات کے تحت اسلامی سیاسی جماعت، حزب التحریر، کے ساتھ کام کرنے پر قید کر دیا کہ جیسے "اسلام" اور "سیاست" جرم ہیں! روس ہمیشہ سے اسلام اور مسلمانوں کا دشمن رہا ہے چاہے ماضی میں عثمانی خلافت کے خلاف بننے والے محاذ میں شمولیت اختیار کرنا ہو یا آج شام میں بمباری کر کے بچوں اور بوڑھوں کو قتل کرنا ہو یا اسلامی کتب پر پابندی عائد کرنا ہو یا معصوم مسلمانوں کو گرفتار کرنا ہو۔

کچھ دستاویزات میں روس میں مسلمانوں کے خلاف ہونے والے خوفناک مظالم اب بھی محفوظ ہیں۔ Sverdlovsk ریاست کے ریکارڈ میں ۶۰ سال کے کیسانبیک پیراسوف کے قتل کا حکم موجود ہے۔ یہ وہ خاتون ہیں جنہیں زبردستی عیسائیت اختیار کرنے پر مجبور کر دیا گیا تھا لیکن وہ دوبارہ اسلام کی جانب لوٹ آئیں اور اس وجہ سے ان کی موت کا حکم جاری کیا گیا تھا۔

۸ فروری ۱۴۳۹ کو جاری ہونے والی سزا کے فیصلے میں لکھا ہے کہ، ".....کیونکہ وہ تین بار فرار ہوئیں اور کیونکہ وہ اب بھی عیسائی مفرور ہیں اور اسلام اختیار کر لیا ہے، لہذا انہیں جلا کر مارنے کا حکم دیا جاتا ہے"۔ اس سال ۱۳ مارچ کو جنرل سویمونوف نے ایک "البشکیریہ" خاتون کے مقدمے کے فیصلے پر دستخط کیے جو عیسائی بن گئیں تھیں اور انہیں کٹرینا کا نام دیا گیا تھا اور وہ تین بار بشکیریا سے فرار ہوئیں تھیں اور چونکہ انہوں نے عیسائیت چھوڑ کر اسلام قبول کر لیا تھا لہذا انہیں جلا کر مارنے کی سزا سنائی گئی تاکہ دوسرے یہ عمل کرنے سے باز رہیں اور جو بھی ایسا کرے گا اسے مستقبل میں پھر یہی سزا دی جائے گی" (Sverdlovsk ریاست کا ریکارڈ، ف. ۲۴، ب. ۱، د. ۸۱۸، س. ۲۴۳)۔

یہ ایک بوڑھی مسلمان خاتون تھیں جنہیں یکاترینابورخ شہر کے چوراہے میں سزا سنائے جانے کے ایک ماہ بعد زندہ جلا کر مار دیا گیا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، (وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَن دِينِكُمْ إِن

استطاعوا) "اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں" (البقرة: ۲۱۷)۔

جو کچھ کئی سو سال پہلے ہوا تھا آج ایک بار پھر روس مسلمانوں پر ان کے عقیدے کی وجہ سے مظالم ڈھا رہا ہے اور روس کے لوگوں میں اسلام کی روشنی کو پھیلانے سے روکتا ہے۔ اسکولوں اور اداروں میں نوجوان مسلم خواتین کے خلاف لڑتا ہے جو اپنے سروں کو کپڑے (خمار) سے ڈھانپتی ہیں تا کہ وہ دوسروں کے لیے مثال نہ بنیں۔ جو اسلام سے جڑے رہتے ہیں انہیں "اچھوت" بنادیا جاتا ہے۔ یہ سب کچھ اس بات کی وضاحت ہے کہ کیوں پیسپالوا پر "دہشت گردی" کا الزام لگایا گیا۔ اس کھلے جھوٹ اور بہتان کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو خوفزدہ کر دیا جائے اور وہ اسلام قبول نہ کریں اور انہیں حزب التحریر کے افکار سے دور رکھا جائے جو ایک اسلامی سیاسی جماعت ہے۔

اس سال تین خواتین کو تاتارستان میں ان کے گھروں میں یہ الزام لگا کر قید کر دیا گیا کہ انہوں نے دہشت گردی کی ہے کیونکہ انہوں نے حزب التحریر کے کام میں حصہ لیا تھا۔ ان پر جو مقدمہ بنایا گیا ہے اس میں یہ الزام بھی ہے کہ وہ ملاقاتیں کرتی ہیں جس میں اسلام کے متعلق بات کی جاتی ہے اور یہ دیکھا گیا کہ انہوں نے جو قرآنی آیات اور احادیث بیان کیں وہ حزب التحریر کی کتابوں میں بھی موجود ہیں۔ ان کے مطابق کسی پر "دہشت گردی" کا الزام لگانے کے لیے اتنا ہی کافی ہے!

تاتارستان میں جتنی بھی خواتین پر یہ الزام لگایا گیا تھا وہ روس چھوڑ گئی ہیں تا کہ "دہشت گردی" کے الزام سے جان چھڑا سکیں۔ لیکن ہماری بہن جنت پیسپالوا دو ماہ سے سلاخوں کے پیچھے جرائم پیشہ افراد کے ساتھ ہیں اور ان کا قصور صرف یہ ہے کہ وہ اس بات کی داعی ہیں کہ میرا رب اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں ہے اور اللہ کے سوا کوئی رب نہیں ہے۔

روس امت مسلمہ کا دشمن ہے اور اس کا رویہ قریش جیسا ہے جنہوں نے ہمارے پیارے نبی ﷺ کی دعوت کے پیغام کو روکنے کی کوشش کی تھی۔ روس بھی یہ سمجھتا ہے کہ وہ حق و سچ کے پیغام کو پھیلانے سے روک سکتا ہے لیکن اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، (بُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ) "یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے والا نہیں۔ اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے" (التوبة: ۳۲)۔

روس کا کمزور مسلم خواتین کے خلاف ظلم کا بہترین جواب یہ ہے کہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کے ساتھ کام کیا جائے۔ وہ تمام مسلمان جن پر مظالم صرف ان کے عقیدے کی وجہ سے کیے جا رہے ہیں انہیں اس ڈھال کی ضرورت ہے جس کا رسول اللہ ﷺ نے ذکر فرمایا، ((انما الامام جنة يقاتل من ورائه ويتقى به)) "بے شک خلیفہ ہی ڈھال ہے جس کے پیچھے رہ کر لڑا جاتا ہے اور اسی کے ذریعے تحفظ حاصل ہو تا ہے" (مسلم)۔ صرف اس ڈھال کی بحالی کے ذریعے ان لوگوں کو روکا جاسکتا ہے جو اس امت کی بیٹیوں کی جان اور ان کی حرمت کو پامال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

اے مسلمانوں، ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ آپ اسلامی ریاست کے قیام کے لیے نبوت کے طریقے پر حزب التحریر کے ساتھ کام کریں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا یہی صحیح راستہ ہے۔ اسلام کی حکمرانی مسلمانوں کو کفر قوانین اور ظالم حکومتوں کی شیطانیت سے نجات دلا دے گی۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ نُحْشَرُونَ) "مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جب کہ رسول اللہ تمہیں ایسے کام کے لیے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے۔ اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوجاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے رویرو جمع کیے جاؤ گے" (الانفال: ۲۴)۔

اے اللہ، ہم آپ سے مدد کی درخواست کرتے ہیں اور ہماری بہن کو، ان کے شوہر کو اور تمام مسلمانوں کو اپنی حفاظت میں لے لیں جنہیں بغیر کسی جرم کے جابروں نے اپنی جیلوں میں قید کر رکھا ہے کیونکہ وہ اسلام کی دعوت کے علمبردار ہیں۔ اے اللہ، ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ اس دن کو قریب لے آئیں جب مسلمان آپ سبحانہ و تعالیٰ کی مدد سے اسلام کی حکمرانی کو اس زمین پر بحال کریں گے اور ہم ان تمام لوگوں کو سزا دیں گے جنہوں نے اس امت کے بیٹوں اور بیٹیوں پر حملے کیے۔ اے اللہ ہماری دعائیں قبول فرمائیں، آمین۔

روس میں حزب التحریر کا میڈیا آفس